خلافت سے قریبی تعلق کا قیام اور خطباتِ جمعہ سننا

تربیت ڈیپارٹمنٹ

لجنہ اماءاللہ یوکے

تجویز نمبر 2

یہ تجویز پیش کی گئی ہے کہ ایسے مواد کی فہرست بنائی جائے جو ماؤں کی

اپنے بیٹوں سےبہتر اور پراثر بات چیت میں معاون ثابت ہو

عنوانات

(1- دعا کی اہمیت (سیشن اول)
(2- خلافت سے قریبی تعلق کا قیام (سیشن دوم)
(3- خطبہ جمہ کا سننا (سیشن دوم)
(4- پردہ (سیشن سوم)
(5- شرم وحیا (سیشن سوم)
(6- گھر کے کاموں میں مدد (سیشن چہارم)
(7- عورتوں کا احترام (سیشن چہارم)
(8- احمدی لڑکوں کا معاشرے میں کردار (سیشن پنجم)
انشاءاللہ دورانِ سال ہم ان عنوانات کا احاطہ کریں گے کہ
یہ کیسے لڑکوں کی پرورش اور نشو نما میں مدد گار ثابت ہو سکتے ہیں۔

خلافت سے قریبی تعلق کا قیام اور

خطباتِ جمعہ سننا

آج ہم ہمارے بیٹوں کیلئے خلافت کی اہمیت پہ بات کریں گے

- خلافت کیا ہے اور اسکی کیا اہمیت ہے؟
- خلافت قرآن مجید،احادیث اور حضرت مسیح موعود علیہ سلام کے الفاظ کی روشنی میں
- خلافت قیادت کا ذریعہ
- خلافت کی اطاعت
- ہم اپنے بچوں میں خلافت کی محبت کیسے راسخ کر سکتے ہیں؟
- خطبہ جمعہ کی اہمیت
- ممکنہ سوالات جو ہمارے بیٹے پوچھ سکتے ہیں اور ان کے جوابات کیسے دیے جائیں

خلافت کیا ہے؟

- آنحضرت ﷺ کی وفات کے بعد اسلام کی تعلیمات کو زندہ اور (اسلام کے) پیروکاروں کو صراطِ مستقیم پہ قائم رکھنے کیلئیے خلافت کا قیام عمل میں آیا اسی طرح حضرت مسیح موعود علیہ سلام کے بعد اسلام احمدیت میں ویسا ہی اتحاد و ہدایت قائم رکھنے کیلئے اسکا قیام ہوا۔
- اسلام کی بنیاد اتحاد، اللہ پہ یقین و بھائی چارہ پہ ہے اور یہ اتحاد تبھی قائم ہو سکتا ہے جب کُل مسلم امہ کا ایک امام ہو۔
- خلافت قیادت،ہدایت و روحانی تسکین کا ذریعہ ہے۔ یہ بات یاد رکھنی چاہئیے کہ حضور انور ایدہ اللہ تعالی بنصرہ العزیزالٰہی ہدایت یافتہ ہیں اسلئیے خلیفہ وقت کا قرب اللہ کے قرب کا ذریعہ ہے

اپنے بچوں کو خلافت کےبارے میں تعلیم دینا کیوں انتہائی ضروری ہے؟

- اثرِحاضر میں معاشرہ، ٹی وی اور سو شل میڈیا مشہور شخصیات، موثر افراد،موسیقار و کھلاڑیوں کو اجاگر کرتے ہیں تاکہ آپ ان سے متاثرہوکر انکی پیروی کریں۔
- کھیل اور فنونِ لطیفہ سے لطف اندوز ہونے میں کوئی برائی نہیں لیکن بہت سے بچے انکو قابلِ تقلید نمونہ بنا کر انکی زندگیوں سے اخلاقی رہنمائی لیتے ہیں۔اسلئیے اپنے بچوں کو خلافت کےبارے میں ابتدائی عمرسے تعلیم دینا انتہائی ضروری ہے۔کرہ ارض پر پیارے حضور انور ایدہ اللہ تعالی بنصرہ العزیزسے بہتر کوئی قابلِ تقلید نمونہ نہیں اور ہمارے بچوں کو روز مرہ زندگی میں انکی مثال لینی چاہئیے بجائے ان کھوکھلی شخصیات کی نقل و پیروی کرنے سے۔

خلافت قرآن مجید کی روشنی میں

تم میں سے جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال بجا لائے اُن سے اللہ نے پختہ وعدہ کیا ہے کہ انہیں ضرور زمین میں خلیفہ بنائے گا جیسا کہ اُس نے اُن سے پہلے لوگوں کو خلیفہ بنایا اور اُن کے لئے اُن کے دین کو، جو اُس نے اُن کے لئے پسند کیا، ضرور تمکنت عطا کرے گا اور اُن کی خوف کی حالت کے بعد ضرور اُنہیں امن کی حالت میں بدل دے گا۔ وہ میری عبادت کریں گے۔ میرے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرائیں گے۔ اور جو اُس کے بعد بھی ناشکری کرے تو یہی وہ لوگ ہیں جو نافرمان ہیں۔ (24:56)

اس آیت میں اللہ تعالی کا ایمان لانے والوں سے پختہ وعدہ ہے کہ وہ خلافت کی صورت میں روحانی قیادت کے ذریعے بچائے جائیں گے۔ گو کہ پختہ وعدہ تمام مسلمانوں سے کیا گیا ہے لیکن یہ بھی وضاحت کر دی کہ صرف خلافت پہ حقیقی ایمان لانے والے اس سے مستفید ہونگے اور جو ناشکری کریں گے وہ اس سے کوئی فائدہ نہیں اٹھائیں گے بلکہ اللہ تعالی کی ناراضگی مول لیں گے۔

خلافت حدیث کی روشنی میں

- حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا

‘تم میں نبوت قائم رہے گی جب تک اللہ چاہے گا پھر وہ اسکو اٹھا لے گا۔ پھر خلافت علی منہاج النبوۃ قائم ہوگی پھر اللہ تعالی جب چاہے گا اس نعمت کو بھی اٹھا لے گا۔ پھر اسکی تقدیر کے مطابق ایذارساں بادشاہت قائم ہوگی۔ جب یہ دور ختم ہوگا تو پھر اسکی دوسری تقدیر کے مطابق اس سے بھی بڑھ کر جابر بادشاہت قائم ہوگی یہاں تک کہ اللہ تعالی کا رحم جوش میں آئے گا اور اس ظلم و ستم کے دور کو ختم کر دے گا۔ اسکے بعد پھر خلافت علی منہاج النبوۃ قائم ہوگی اور اسکے بعد آپﷺ خاموش ہوگئے۔

(مسند احمد بن حنبلؒ حدیث 17680 مجمع الذوائد کتاب المناقب باب الولید جلد 9 صفحہ 413)

خلافت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے الفاظ کی روشنی میں

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنی تصنیف رسالہ الوصیت میں فرماتے ہیں---

‘میں خدا کی طرف سے ایک قدرت کے رنگ میں ظاہر ہوا اور میں خدا کی ایک مجسّم قدرت ہوں اور میرے بعد بعض اور وجود ہونگے جو دوسری قدرت کا مظہر ہونگے سو تم خدا کی قدرت ثانی کے انتظار میں اکٹھے ہو کر دعا کرتے رہو۔ اور چاہئیے کہ ہر ایک صالحین کی جماعت ہر ایک ملک میں اکٹھے ہو کر دعا میں لگے رہیں تا دوسری قدرت آسمان سے نازل ہو اور تمہیں دکھاوے کہ تمہارا خدا ایسا قادر خدا ہے--------

https://www.alislam.org/urdu/pdf/Al-Wasiyyat.pdf p-6

خلافت قیادت کا ذریعہ

ہمارے پیارے خلیفہ وقت اور دنیاوی رہنماؤں میں کیا فرق ہے؟

اپنے ارد گرد ہم دیکھتے ہیں کہ دنیاوی رہنما لالچ، خود غرضی، جھوٹ اور بے حسی کا مظاہرہ کرتے ہیں جبکہ ہمارے پیارے خلیفہ وقت میں ایسا کچھ بھی نہیں بلکہ ہمارے پیارے خلیفہ وقت ہر وقت ہمدردی، بے لوثی سے امن کو فروغ دیتے ہیں۔ حتکہ ان دنیاوی رہنماؤں سے ملتے وقت بھی پیارے خلیفہ وقت مسلسل اس امر پہ زور دیتے ہیں کہ اللہ اور اسکی مخلوق کے حقوق ادا کر کے ہی کامیابی مل سکتی ہے۔

اپنی بے پناہ مصروفیت کے باوجود ہمارے پیارے خلیفہ کلاسوں، سوال و جواب، اخلاقی و روحانی رہنمائی اور انفرادی رہنمائی کیلئے وقت نکالتے ہیں۔ دنیاوی رہنماؤں کے بارہ میں اس بات کا تصوّر بھی نا ممکن ہے۔

خلافت کی اطاعت

‘۔۔۔ہم اس بات کا بھی عہد کرتے ہیں کہ ہم نظامِ خلافت کی حفاظت اوراسکے استحکام کیلئے آخری دم تک جدوجہد کرتے رہیں گے اور اپنی اولاد در اولاد کو ہمیشہ خلافت سے وابستہ رہنے اور اسکی برکات سے مستفیذ ہونے کی تلقین کرتے رہیں گے تاکی قیامت تک خلافتِ احمدیہ محفوظ چلی جائے اور قیامت تک سلسلہ احمدیہ کے ذریعے اسلام کی اشاعت ہوتی رہے اور محمد ﷺ کا جھنڈا دنیا کے تمام جھنڈوں سے اونچا لہرانے لگے۔ اے خدا تُو ہمیں اس عہد کو پورا کرنے کی توفیق عطا فرما الٰھم آمین الھم آمین الھم آمین

Pledge at the occasion of 100 years on Khilafat

https://youtu.be/jcy0uF5-s90

خلافت کی اطاعت

ایک مرتبہ مصطفٰی ثابت صاحب نے چوہدری ظفراللہ خان رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا چوہدری صاحب آپ اپنی پوری زندگی بہت کامیاب رہے اور اللہ نے آپکو بہت نوازا کیا آپ مجھے بتا سکتے ہیں کہ کیوں؟

چوہدری صاحب نے بغیر کسی سوچ و ہچکچاہٹ کے جواب دیا

‘کیونکہ اپنی ساری زندگی میں خلافت کا فرمانبردار رہا’

https://www.alislam.org/articles/obedience/ (adapted transltion)

ہم اپنے بچوں میں خلافت کی محبت کیسے راسخ کر سکتے ہیں؟

ہم اپنے بچوں میں خلافت کی محبت کیسے راسخ کر سکتے ہیں؟

- جب تک ایسی مائیں پیدا ہوتی رہیں گی جنکی گود میں خلافت سے محبت کرنے والے بچے پروان چڑھیں گے اس وقت تک خلافتِ احمدیہ کو کوئی خطرہ نہیں---خطبہ جمعہ فرمودہ 27 مئی 2005 (الفضل انٹرنیشنل 10 جون 2005)
- خلافت سے محبت والدین سے آتی ہے اگر آپ مسلسل خلافت سے محبت و فرمانبرداری کا اظہار کریں گے تو یہی محبت بچے میں منتقل ہو گی۔
- حضور انور ایدہ اللہ تعالی بنصرہ العزیزکو خط لکھنے میں انکی حوصلہ افزائی کریں۔جب وہ دعا کیلئے لکھیں گے تو دعاؤں کی قبولیت سے انکا یقین پختہ ہوگا کہ یہ للہی ذریعہ سے ہے اور انکا حضور انور ایدہ اللہ تعالی بنصرہ العزیزسے تعلق مضبوط ہوگا۔

ہم اپنے بچوں میں خلافت کی محبت کیسے راسخ کر سکتے ہیں؟

- جب ممکن ہو حضور انور ایدہ اللہ تعالی بنصرہ العزیزسے ملاقات کریں: یہ ملاقاتیں غیر معمولی مواقع ہیں حضور انور ایدہ اللہ تعالی بنصرہ العزیزکی مقدس موجودگی میں۔
- حضور انور ایدہ اللہ تعالی بنصرہ العزیزکو ایم ٹی اے پہ دیکھنے میں انکی حوصلہ افزائی کریں۔ چاہے وہ اطفال کلاس ہو، مجازی(virtual) ملاقات ہو یا خطبہ جمعہ۔

خطبہ جمعہ سننے کی کیا اہمیت ہے؟

اب ہم خطبہ جمعہ سننے کی اہمیت پہ بات کرتے ہیں

- خطبہ جمعہ سننے کی اہمیت
- ہمارے بیٹوں کی باقاعدہ خطبہ جمعہ سننے میں مدد کے طریقے
- حضور انورحضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالی بنصرہ العزیزکی نصیحت پر عمل کرنے کے فوائد جاننے میں ہمارے بچوں کی مدد کی حکمتِ عملیاں

ہم اس سوال سے شروع کرتے ہیں کہ

خطبہ جمعہ سننا کیوں اہم ہے؟

خطبہ جمعہ سننا کیوں اہم ہے؟

- اس سے ہمارا اللہ تعالی سے تعلق مضبوط ہوتا ہے
- خلافت سے قریبی تعلق بنانے میں مدد ملتی ہے
- اسکے ذریعہ سے خلیفہ وقت ہم سے براہ راست خطاب فرماتے ہیں
- ہم براہ راست اور وقت پہ رہنمائی موصول کرتے ہیں
- یہ مستقل ہمیں ہماری ذمہ داریوں کی یاد دہانی کرواتے ہیں
- یہ ہم سب کو من حیث الجمعات منسلک رکھتے ہیں

خطبہ جمعہ سننا کیوں اہم ہے؟

‘اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! جب جمعہ کے دن کے ایک حصّہ میں نماز کے لئے بلایا جائے تو اللہ کے ذکر کی طرف جلدی کرتے ہوئے بڑھا کرو اور تجارت چھوڑ دیا کرو۔ یہ تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم علم رکھتے ہو۔ پس جب نماز ادا کی جاچکی ہو تو زمین میں منتشر ہو جاؤ اور اللہ کے فضل میں سے کچھ تلاش کرو اور اللہ کو بکثرت یاد کرو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔ اور جب وہ کوئی تجارت یا دل بہلاوا دیکھیں گے تو اس کی طرف دوڑ پڑیں گے اور تجھے اکیلا کھڑا ہوا چھوڑ دیں گے۔ تو کہہ دے کہ جو اللہ کے پاس ہے وہ دل بہلاوے اور تجارت سے بہت بہتر ہے اور اللہ رزق عطا کرنے والوں میں سب سے بہتر ہے۔’

سُوْرَۃُ الْجُمُعَۃِ آیات 10-12

خطبہ جمعہ دیکھنا (سننا) کیوں ضروری ہے؟

- خطبہ جمعہ ہر ہفتہ خلیفہ وقت کی قیمتی نصائح کا موقع ہے۔ ہر خطبہ میں حضور انورحضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالی بنصرہ العزیز اسلام کے ابتدائی زمانہ، احمدیت۔۔۔کے واقعات بیان فرماتے ہیں اور بتاتے ہیں کہ کیسے ان فتوحات و جدوجہد

  کو ہم اپنی روز مرہ زندگی کا حصہ بنا سکتے ہیں۔ حضور انورحضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالی بنصرہ العزیز کی نصائح و رہنمائی حاصل کرنے کا ذریعہ ہے جو خلافت سے باہر ممکن نہیں۔
- خطبہ جمعہ ہرجمعہ ایک بجے جمعہ کی نماز سے پہلے ایم ٹی اے پہ نشر ہوتا ہے گو اس وقت بچے سکول ہوتے ہیں لیکن خطبہ جمعہ ایم ٹی اے پہ دوبارہ پانچ اور آٹھ بجے بھی نشر کیا جاتا ہے مختلف زبانوں میں تراجم بھی مہیا ہیں اور الاسلام ویب سائیٹ پہ 1899 سے لیکر ابتک کے خطبات (تحریری/باآواز) بھی موجود ہیں۔

خطبہ جمعہ دیکھنا (سننا) کیوں ضروری ہے؟

----Furthermore, it is necessary to strive towards building a close connection with Khilafat and, in this regard, it is of utmost importance that all Jama'at members listen to the Friday Sermons of the Khalifa-e-Waqt, in which he guides the Jama'at according to the needs of the time. They should also listen to the other programmes of the Khalifa-e-Waqt.

https://www.alislam.org/articles/majlis-e-shura-uk-2018/

خطبہ جمعہ دیکھنا (سننا) کیوں ضروری ہے؟

حضور انورحضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالی بنصرہ العزیز نے لجنہ اماءاللہ یوکے اجتماع 2015 کے اختتامی خطاب میں بھی ہمیں ایم ٹی اے اور خطباتِ جمعہ باقاعدہ سننے کی یاد دہانی کروائی۔

https://www.youtube.com/watch?v=PZX1OodR5PU

خطبہ جمعہ دیکھنا (سننا) کیوں ضروری ہے؟

اب سوال یہ ہے کہ ہم ہمارے بیٹوں
کی باقاعدہ خطبہ جمعہ سننے میں
کیسے مدد کر سکتے ہیں؟

ہم ہمارے بیٹوں کی باقاعدہ خطبہ جمعہ سننے میں کیسے مدد کر سکتے ہیں؟

- بچوں کیلئے دعا کریں
- مسلسل یاد دہانی کروائیں
- قابلِ تقلید نمونہ بنیں
- حوصلہ افزاء واقعات و مثالیں بیان کریں
- خطبہ جمعہ پہ خاندان کی حیثیت سے (سب ملکر) بات کریں
- کلیدی/اہم نقاط سمجھنے میں بچے کی مدد کریں
- باقاعدہ معمول بنائیں

ہم اپنے گھروں میں کیسے اسے باقاعدہ معمول بنائیں؟

- اس بات کو یقینی بنائیں کہ ہم خود اسے باقاعدگی سے دیکھ رہے ہیں۔

جیسا کہ تربیّت کے زیادہ تر پہلوؤں کے ساتھ یہ خود والدین سے شروع ہوتا ہے۔ یہ ضروری ہے کہ اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کے بچے جمعہ کا خطبہ دیکھیں تو آپ خود وقت کے پابند ہوں اور اسے ہر ہفتے دیکھیں۔ اس طرح اگر آپ کے بچوں کے پاس اس کے بارے میں کوئی سوال ہے، تو آپ اسے سمجھا سکتے ہیں۔

ہم اپنے گھروں میں کیسے اسے باقاعدہ معمول بنائیں؟

- دیکھنے اور سمجھنے کے لیے ترغیبات پیدا کریں۔

اپنے بچوں کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ خطبہ کے بارے میں اپنے علم کو مضبوط کریں، خطبہ کا خلاصہ لکھ کر یا اس کے (خطبہ کے) دوران کچھ نوٹس لے کر۔ اپنے بچوں کے درمیان مقابلہ کریں کہ کون بہترین خلاصہ لکھ سکتا ہے اور انعام دیں۔ اپنے بچوں کو یہ چیزیں کرنے پر آمادہ کرنے سے اس بات کو یقینی بنایا جائے گا کہ وہ ہر ہفتے زیادہ غور سے (خطبہ)سن رہے ہیں۔

ہم اپنے گھروں میں کیسے اسے باقاعدہ معمول بنائیں؟

- اسے خاندانی تقریب بنائیں/ ملکر دیکھنا

جیسا کہ پہلے ذکر کیا گیا ہے کہ خطبہ دوپہر 1 بجے ہوتا ہے جب زیادہ تر والدین کام پر ہوتے ہیں اور زیادہ تر بچے سکول میں ہوتے ہیں۔ اس لیے یہ کارگر ہے /مشورہ دیا جاتا ہے کہ آپ پورا خاندان جمعہ کا خطبہ ایک ساتھ دیکھنے کے لیے ایک وقت مقرر کرے، اور اس کے بعد آپ نے جو کچھ سیکھا ہے اس کے بارے میں مختصر گفتگو کریں۔ اسے ایک خاندانی تقریب بنانا/ ملکر دیکھنا بچوں پر اس بات پر زور دے گا کہ خطبہ سننا کتنا ضروری ہے۔

ہم ہمارے بیٹوں کی باقاعدہ خطبہ جمعہ سننے میں کیسے مدد کر سکتے ہیں؟

In his address to Majlis e Shura Uk 2018 beloved Hudhur (may Allah be his Helper Ameen) has also directed,

‘In light of this, a concerted effort should be made through the Jama’at and through the auxiliaries to ensure that Ahmadis are constantly encouraged to listen to and pay close attention to the sermons and programmes of the Khalifa-Waqt. The office bearers and Shura members should lead the way in this effort by ensuring that they and their children are closely affiliated with MTA and watch it as much as possible.--

https://www.alislam.org/articles/majlis-e-shura-uk-2018/

خطبہ جمعہ دیکھنا (سننا) کیوں ضروری ہے؟

حضور انورحضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالی بنصرہ العزیزکی نصیحت پر عمل کرنے کے فوائد جاننے میں ہمارے بچوں کی مدد کی حکمتِ عملیاں

حضور انورحضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالی بنصرہ العزیزکی نصیحت پر عمل کرنے کے فوائد جاننے میں ہمارے بچوں کی مدد کی حکمتِ عملیاں

- جمعہ کے خطبات کے اہم نکات پر گفتگو کریں۔
- بچوں سے پوچھیں کہ ہم ان کو کیسے روز مرہ زندگی میں نافذ کر سکتے ہیں۔
- ان کے سوالوں کا جواب دیں۔
- کسی بھی الجھن یا شک کا جواب دیں۔
- متاثر کن مثالیں، کہانیوں پہ بات کریں
- ذاتی تجربات کا اشتراک/ تبادلہ خیال

ممکنہ سوالات جو ہمارے بیٹے پوچھ سکتے ہیں ان کے جوابات کیسے دیے جائیں

- مجھے خطبہ سنتے وقت سمجھ نہیں آتا، پھر مجھے اسے سننے کی کیا ضرورت ہے؟
- جس شخص کو لوگوں نے منتخب کیا ہو وہ ایک ہی وقت میں اللہ کا بھی مقرر کردہ کیسے ہو سکتا ہے؟
- کیا پیارے حضور کا ہر فیصلہ صحیح ہوتا ہے؟
- پیارے حضور کا میرے قابلِ تقلید نمونہ (رول ماڈل) کے طور پر ہونا اتنا ضروری کیوں ہے؟

ممکنہ سوالات جو ہمارے بیٹے پوچھ سکتے ہیں ان کے جوابات کیسے دیے جائیں

- مجھے خطبہ سنتے وقت سمجھ نہیں آتا، پھر مجھے اسے سننے کی کیا ضرورت ہے؟

آپ کو اپنے بچوں سے پوچھنا چاہیے کہ انھوں نے خطبہ کو مزید تفصیل سے سمجھنے کے لیے کیا کیا ہے۔ کیا انھوں نے الاسلام ویب سائیٹ کا خلاصہ دیکھا ہے؟ کیا انھوں نے سننے کے لیے بیٹھنے اور اسے سمجھنے کے لئے پہلے سے منصوبہ بنایا؟ اپنے بیٹے کو یہ اقدامات کرنے کی ترغیب دیں تاکہ وہ صحیح معنوں میں خطبہ میں جو کچھ کہا جا رہا ہے اسے صحیح رنگ میں جذب کر سکے اور نتیجتاً اس کو اچھی طرح سمجھ سکے۔

اس کے جواب میں کہ وہ کیوں ثابت قدم رہیں/سننا کیوں ضروری ہے ، ان کو وہ فوائد بیان کریں جو آپ نے خطبات سننے سے محسوس کیے ہیں اور تجربہ کیے ہیں، جیسا کہ روحانی قوت، اسلامی علم اور اللہ کا قرب حاصل کرنا...

ممکنہ سوالات جو ہمارے بیٹے پوچھ سکتے ہیں ان کے جوابات کیسے دیے جائیں

- جس شخص کو لوگوں نے منتخب کیا ہو وہ ایک ہی وقت میں اللہ کا بھی مقرر کردہ کیسے ہو سکتا ہے؟

پورے قرآن میں انسان کی اللہ کی اطاعت، اللہ کے احکام کی پیروی اور اللہ کی خوشنودی کے حصول کے لیے کچھ اعمال کرنے کی بہت سی مثالیں موجود ہیں، اور اس لیے وہ ایک آلہ کار ہوتاہے جس کے ذریعے اللہ اپنی مرضی ظاہر کرتا ہے۔ پس اصل کرنے والا اللہ ہے۔ یہی اصول ہے جب خلیفہ کا انتخاب ہوتا ہے۔ اس بات کو مزید ثابت کرنے کے لیے کہ یہ حتمی طور پر اللہ کا فیصلہ ہے، ایسے لوگوں کی بہت سی کہانیاں ہیں جو انتخاب سے پہلے حضرت مرزا مسرور احمد کے وجود کو نہیں جانتے تھے، لیکن کئی سال پہلے ان کا چہرہ مبارک اور نام کا خواب دیکھتے تھے۔ ان خوابوں کی ایک تالیف امام عطاء المجیب راشد صاحب نے کی ہے اور الاسلام ویب سائیٹ پر دستیاب ہے۔

ممکنہ سوالات جو ہمارے بیٹے پوچھ سکتے ہیں ان کے جوابات کیسے دیے جائیں

- کیا پیارے حضور کا ہر فیصلہ صحیح ہوتا ہے؟

جب جمات کی خیر خواہی کی بات ہو تو ہاں۔ حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد رضی اللہ عنہ نے تفسیر کبیر میں اس بات کا یقین دلایا ہے۔ آپ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں،

'یہ تو ہوسکتا ہے کہ ذاتی معاملات میں خلیفہ وقت سے کوئی غلطی ہوجائے لیکن ان معاملات میں جن پر جماعت کی روحانی اور جسمانی ترقی کا انحصار ہواگر اس سے کوئی غلطی سرزد بھی ہو تواللہ تعالیٰ اپنی جماعت کی حفاظت فرماتا ہے اور کسی نہ کسی رنگ میں اسے اس غلطی پر مطلع کر دیتا ہے۔ صوفیا کی اصطلاح میں اسے عصمتِ صغرٰی کہا جاتا ہے۔ گویا انبیاء کو تو عصمتِ کبرٰی حاصل ہوتی ہے لیکن خلفاء کو عصمتِ صغرٰی حاصل ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ ان سے کوئی ایسی اہم غلطی نہیں ہونے دیتا جو جماعت کیلئے تباہی کا موجب ہو-----'

https://www.alislam.org/urdu/tafseer/V06%5B22-25%5D.pdf p376-377

ممکنہ سوالات جو ہمارے بیٹے پوچھ سکتے ہیں ان کے جوابات کیسے دیے جائیں

- پیارے حضور کا میرے قابلِ تقلید نمونہ (رول ماڈل) کے طور پر ہونا اتنا ضروری کیوں ہے؟

آجکل کے دور میں ایک رول ماڈل کا انتخاب کرنا مشکل ہے، دنیاوی رول ماڈل جیسے مشہور شخصیات کے ساتھ، تنازعات بھی ہوتے ہیں اور ان پر کبھی بھی بھروسہ نہیں کیا جا سکتا ہے کہ وہ ان معیارات پر پورا اتریں جن پر ہم انہیں قائم رکھتے ہیں یا بظاہر دیکھتے ہیں۔ تاہم ہمارے پاس پیارے حضور کی شخصیت میں ایک بہترین رول ماڈل ہے جو بہادر، ایماندار اور اللہ پر کامل بھروسہ رکھتے ہیں۔ ان کی ہمت اور تقویٰ کی بہت سی مثالیں ہیں اور یہ ان لوگوں کی زندگیوں میں کیسے جھلکتی ہیں جو اسن کی طرف دیکھتے تھے۔ محترم مرزا وقاص احمد صاحب نے اس پہلو میں اپنے والد گرامی (حضور انورحضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالی بنصرہ العزیز)سے متعلق تاثرات اور جذبات قلم بند کیے ہیں۔ انہوں نے ہمارے پیارے حضور کے بارے میں لکھا:حالات جیسے بھی ہوں، انہوں نے دل و جان سے مشکلات برداشت کیں۔ نہ وہ کسی چیلنج سے ڈرے نہیں اور نہ ہی ہمیں ڈرنے دیا۔ ہم نے انہیں کبھی خوفزدہ نہیں دیکھا اور یہ وہ چیز تھی جس کی وہ ہم سے بھی توقع کرتے تھے کہ کبھی بھی کسی چیز سے خوفزدہ نہ ہوں۔ وہ انتہائی دلیر اور بہادر ہیں اور انہوں نے کبھی نہیں چاہا کہ ہم میں کسی قسم کی بزدلی پیدا ہو۔ اگر کبھی ان میں خوف دیکھا تو وہ اللہ کا خوف تھا۔

دسویں شرطِ بیعت

‘یہ کہ اس عاجز سے عقد اخوت محض ِللہ باقرار طاعت در معروف باندھ کر اس پر تا وقت مرگ قائم رہے گا اور اس عقد اخوت میں ایسا اعلیٰ درجہ کا ہو گا کہ اس کی نظیردنیوی رشتوں اور تعلقوں اور تمام خادمانہ حالتوں میں پائی نہ جاتی ہو۔’

اس شرط بیعت کے متعلق حضور انور حضرت خلیفۃالمسیح الخامس ایدہ اللہ تعالی بنصرہ العزیز اپنی تصنیف شرائط بیعت اور احمدی کی ذمہ داریاں میں فرماتے ہیں: جب تم بیعت میں شامل ہوگئے اور حضرت مسیح موعود علیہ سلام کی جماعت کے نظام میں شامل ہوگئے ہو تو پھر تم نے اپنا سب کچھ حضرت مسیح موعود علیہ سلام کو دے دیا اور اب تمہیں صرف انکے احکامات کی پیروی کرنی ہے،انکی تعلیم کی پیروی کرنی ہے۔ اور آپ(علیہ سلام) کے بعد چونکہ نظامِ خلافت قائم ہے اسلئیے خلیفہ وقت کی احکامات کی،ہدایات کی پیروی کرنا تمہارا کام ہے۔

https://www.alislam.org/urdu/pdf/shrait-e-baiat.pdf

ہم ان سوالات پر اختتام کرتے ہیں

- میں اپنے بچے میں خلافت کی محبت کیسے راسخ کر سکتی ہوں؟
- میں کیسے یقین دہانی کروا سکتی ہوں کہ میرے بیٹے کو باقاعدہ خطبہ جمعہ سننے کی عادت ہو؟
- میں اپنے بچے کی کیسے مدد کر سکتی ہوں کہ وہ دوسروں کے لیے ایک احمدی مسلمان ہونے کی حیثیت سے قابلِ تقلید نمونہ ہو؟